ہمیشہ آپ کے ساتھ
روزنامہ
لازوال

پانی پت ناکارہ کپڑوں کی ری سائیکلنگ کے عالمی مرکز کے طور پر ابھرا ہے: مودی

یو این آئی

نئی دہلی/// وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو 'من کی بات' کے 120 ویں ایپی سوڈ سے خطاب میں کہا کہ ہریانہ کا پانی پت خراب کپڑوں کی ری سائیکلنگ کے لیے ایک عالمی مرکز کے طور پر ابھرا ہے۔انہوں نے کہا کہ کچھ شہر خراب کپڑوں سے نمٹنے میں بھی اپنی نئی شناخت قائم کر رہے ہیں۔ ہریانہ کا پانی پت خراب ٹیکسٹائل کی ری سائیکلنگ کے لیے ایک عالمی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔مسٹر مودی نے کہا کہ اسی طرح بنگلورو بھی اختراعی تکنیکی حل کے ساتھ اپنی الگ پہچان بنا رہا ہے۔یہاں آدھے سے زیادہ بوسیدہ کپڑے جمع ہوتے ہیں جو ہمارے دوسرے شہروں کے لیے بھی ایک مثال ہے۔اسی طرح تمل ناڈو میں ترو پور گندے پانی کی صفائی اور قابل تجدید توانائی کے ذریعے بوسیدہ کپڑوں کا انتظام کرنے میں مصروف ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ اس بار 'من کی بات' میں میں ایک ایسے چیلنج کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں جس کا براہ راست تعلق ہم سب سے ہے۔ یہ 'بوسیدہ کپڑے' (بیکار یا ضائع شدہ کپڑے) کا چیلنج ہے۔ آپ سوچ رہے ہوں گے کہ کیا یہ 'فضول کپڑا' کوئی نیا مسئلہ پیدا ہوا ہے؟ درحقیقت، فضول کپڑے پوری دنیا کے لیے پریشانی کا باعث بن چکے ہیں۔آج کل دنیا بھر میں پرانے کپڑوں کو جلد از جلد اتارنے اور نئے خریدنے کا رجحان

بڑھ رہا ہے۔کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ پرانے کپڑوں کا کیا ہوتا ہے جو آپ نہیں پہنتے؟ یہ فضلہ لباس بن جاتا ہے۔"انہوں نے کہا کہ "دنیا بھر میں اس موضوع پر کافی تحقیق ہو رہی ہے۔ ایک تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ 'فضول کپڑوں' کا صرف ایک فیصد سے بھی کم نئے کپڑوں میں ری سائیکل کیا جاتا ہے - ایک فیصد سے بھی کم! ہندوستان دنیا کا تیسرا ملک ہے جہاں سب سے زیادہ 'فضول کپڑے' تیار کیے جاتے ہیں۔اس کا مطلب ہے کہ ہمیں بھی ایک بہت بڑا چیلنج درپیش ہے۔لیکن مجھے خوشی ہے کہ ہمارے ملک میں اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے بہت سی قابل ستائش کوششیں کی جا رہی ہیں۔ بہت سے ہندوستانی اسٹارٹ اپس نے ایک عمل کے بعد پرانے کپڑوں کو دوبارہ استعمال کرنے کی سہولیات فراہم کرنا شروع کر دی ہیں۔ ایسی بہت سی ٹیمیں ہیں جو کچرا اٹھانے والے ہمارے بھائیوں اور بہنوں کو با اختیار بنانے کے لیے بھی کام کر رہی ہیں۔ بہت سے نوجوان دوست پائیدار فیشن کی کوششوں میں شامل ہیں۔ وہ پرانے کپڑوں اور جوتوں اور چپلوں کو ری سائیکل کرتے ہیں اور انہیں ضرورت مندوں تک پہنچاتے ہیں۔ بیکار کپڑوں سے آرائشی اشیاء، ہینڈ بیگ، اسٹیشنری اور کھلونے جیسی بہت سی اشیاء تیار کی جا رہی ہیں۔

کمبوڈیا میانمار کو ابتدائی ہنگامی امداد کے طور پر ایک ملین امریکی ڈالر فراہم کرے گا

یو این آئی

نوم پنہ/// کمبوڈیا کے وزیر خارجہ پراک سوکھون نے اتوار کو کہا کہ ان کا ملک زلزلہ سے تباہ حال میانمار کو ابتدائی ہنگامی امداد کے طور پر 100,000 امریکی ڈالر فراہم کرے گا۔مسٹر سوکھون، جو کمبوڈیا کے نائب وزیر اعظم بھی ہیں، نے یہ ریمارکس میانمار میں زلزلے کے بعد ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منعقدہ آسیان وزرائے خارجہ کے خصوصی ہنگامی اجلاس کے دوران کہے۔میانمار کی ریاستی انتظامی کونسل کے تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق میانمار میں آنے والے تباہ کن زلزلے میں تقریباً 1700 افراد ہلاک، 3400 زخمی اور 300 لاپتہ ہیں۔مسٹر سوکھون نے کہا کہ "ہم علاقائی امدادی کوششوں میں مزید تعاون کرنے کے امکان پر کام کر رہے ہیں، بشمول جہاں بھی ممکن ہو طبی اور دیگر ضروری سامان کی فراہمی"۔انہوں نے کہا کہ کمبوڈیا جمعے کے زلزلے کے بعد میانمار اور تھائی لینڈ کی مدد میں آسیان کے دیگر رکن ممالک کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے۔انہوں نے کہا کہ "ہم ان کو جو مدد فراہم کرتے ہیں وہ ہمارے اتحاد اور یکجہتی کا ثبوت ہوگا، اور یہ ایک طاقتور پیغام ہے کہ میانمار اور تھائی لینڈ اکیلے اس بحران کا سامنا نہیں کر رہے ہیں۔چونکہ بہت سے لوگ اب بھی منہدم عمارتوں کے نیچے پھنسے ہوئے ہیں اور انہیں طبی امداد کی ضرورت ہے کے زلزلے کے بعد میانمار اور تھائی لینڈ کی مدد میں آسیان کے دیگر رکن ممالک کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے۔انہوں نے کہا کہ "ہم ان کو جو مدد فراہم کرتے ہیں وہ ہمارے اتحاد اور یکجہتی کا ثبوت ہوگا، اور یہ ایک طاقتور پیغام ہے کہ میانمار اور تھائی لینڈ اکیلے اس بحران کا سامنا نہیں کر رہے ہیں۔چونکہ بہت سے لوگ اب بھی منہدم عمارتوں کے نیچے پھنسے ہوئے ہیں اور انہیں طبی امداد کی ضرورت ہے، ہمیں زیادہ سے زیادہ جانیں بچانے کے لیے تیزی سے کام جاری رکھنا چاہیے۔ ہر ایک لمحہ اہم ہے۔" آن لائن میٹنگ کا آغاز ملائیشیا کے وزیر خارجہ محمد حسن نے جمعہ کے زلزلے کے بعد میانمار اور تھائی لینڈ کو آسیان کے رکن ممالک کی طرف سے فراہم کی جانے والی امداد پر تبادلہ خیال کے لیے کیا۔

این ای ایس ٹی ایس یکم اپریل کو اپنا ساتواں یوم تاسیس منائے گا

یو این آئی

نئی دہلی/// وزارت قبائلی امور، حکومت ہند کے تحت ایک خودمختار ادارہ نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی فار ٹرائبل اسٹوڈنٹس (این ای ایس ٹی ایس)، اپنی 7 ویں یوم تاسیس کی تقریب یکم اپریل 2025 کو آ کاشوانی بھون، پارلیمنٹ اسٹریٹ، نئی دہلی میں منانے جا رہا ہے۔ این ای ایس ٹی ایس، اکلویہ ماڈل رہائشی اسکولز (ای ایم ا ?ر ایس) قائم کرتا ہے اور ان کا انتظام کرتا ہے، جو قبائلی طلباء کو جماعت 6 سے 12 تک معیاری تعلیم فراہم کرتے ہیں۔اس تقریب میں وزیر برائے قبائلی امور، جوئل اورام، بطور مہمانِ خصوصی شرکت کریں گے، جبکہ وزیر مملکت برائے قبائلی امور، درگا داس اُئیکے، مہمانِ اعزاز ہوں گے۔ سکریٹری، وزارت قبائلی امور، وبھو نائر، خصوصی مہمان کے طور پر موجود ہوں گے۔ وزارت اور این ای ایس ٹی ایس کے سینئر افسران بھی اس موقع پر موجود ہوں گے۔یومِ تاسیس کی تقریبات میں معززین کے خطابات، ای ایم ا ?ر ایس طلباء کی ثقافتی پیشکشیں، اور این ای ایس ٹی ایس کے کردار کو اجاگر کرنے والا ایک خصوصی پروگرام شامل ہوگا، جو قبائلی نوجوانوں کو اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے قومی اور عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے قابل بناتا ہے۔اس موقع پر نمایاں ای ایم آر ایس طلباء کو صبح کے اجلاس میں نوازا جائے گا، جبکہ کھیلوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے عملے کو شام کے پروگرام میں انعامات دیے جائیں گے۔ ایک خصوصی نمائش میں گزشتہ سال کے دوران ای ایم ا ?ر ایس کی قابلِ ذکر کامیابیوں کو پیش کیا جائے گا، جو تعلیم، مہارت کی ترقی، اور ہمہ جہتی نشوونما پر ان کے اثرات کو نمایاں کرے گا۔اپنے قیام سے لے کر اب تک، این ای ایس ٹی ایس نے قبائلی تعلیم میں ایک تبدیلی لانے والی قوت کے طور پر کام کیا ہے اور ملک بھر میں اکلویہ ماڈل رہائشی اسکولز (ای ایم ا ر ایس) کی توسیع کی قیادت کی ہے۔ یہ اسکول قبائلی طلباء کو معیاری تعلیم، جدید مہارتوں کی ترقی، اور اپنی ثقافتی وراثت سے مضبوط تعلق فراہم کرتے ہیں۔کمشنر این ای ایس ٹی ایس، اجیت کمار سریواستو، اور ان کی ٹیم کی مسلسل کاوشوں، اور وزارت قبائلی امور کی رہنمائی کے تحت۔۔

کھڑگے، راہل، پرینکا نے چیتر انوراتری پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی

یو این آئی

نئی دہلی/// کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے اتوار کو چیتر انوراتری پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی اور سب کی بھلائی کے لئے دعا کی۔مسٹر کھڑگے نے کہا کہ "آدی شکتی، ماں درگا کی عبادت کے عظیم تہوار 'چیترا نوراتری' کے پرمسرت موقع پر تمام ہم وطنوں کو دل کی گہرائیوں سے نیک خواہشات۔امید ہے کہ یہ مقدس تہوار ہر ایک کی زندگی میں خوشی، امن، خوشحالی اور بھلائی لائے اور ماں بھگوتی کا کرم سب پر قائم رہے۔ "مسٹر گاندھی نے کہا کہ "گڑی پاڑو، چیترا نوراتری، اوگادی، چیراوبا، چیتی چند اور سجیبو منانے والوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ دعا ہے کہ یہ مبارک موقع آپ کی زندگیوں میں خوشی اور

مسرت لائے اور آپ کے گھروں کو امن اور خوشحالی سے بھر دے۔"مسز واڈرا نے کہا کہ "آج ملک بھر میں تہواروں کا دن ہے۔ میں آپ سب کو چیترا نوراتری، نوسمواتسر وکرم سموات 2082، اوگادی، گڑی پاڑوا، چیتی چند، نوروز اور سجیبو-چیروبا کی بہت بہت مبارکباد دیتی ہوں۔ یہ تمام تہوار بہار اور نئے سال کی خوشی کے موقع پر منائے جانے والے ثقافتی اور خوشحالی کی علامت ہیں۔ تمام ہم وطنوں کو سلام۔"

ترکیہ کی سویڈش صحافی کی مبینہ دہشت گردی سے تعلق کے الزام میں گرفتاری

یو این آئی

استنبول/// ایک سویڈش صحافی جسے استنبول کے میئر کو جیل بھیجنے کے خلاف مظاہروں کی کوریج کے لیے ترکیہ پہنچنے پر حراست میں لیا گیا تھا، اسے دہشت گردی سے متعلقہ الزامات اور صدر کی توہین کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا ہے، ترک ایوانِ صدر نے اتوار کو اس بات کی تصدیق کی۔ایوانِ صدر نے ایک بلیٹن میں کہا، ڈیگنز ای ٹی سی اخبار کے لیے کام کرنے والے جواکم میڈن کو 'مسلح دہشت گرد تنظیم میں رکنیت' اور 'صدر کی توہین' کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔سویڈن کی وزیرِ خارجہ ماریا مالمر سٹینیر گارڈ نے سوشل میڈیا پر کہا کہ میڈن کو جمعرات کو اس وقت حراست میں لیا گیا جب ان کا طیارہ ترکیہ میں اترا۔ایوانِ صدر نے اپنے "ڈس انفارمیشن کامبیٹ سنٹر" کے شائع کردہ ایک بلیٹن میں کہا کہ مذکورہ صحافی "ترکیہ مخالف خبروں اور کالعدم کرد دہشت گرد تنظیم پی کے کے سے قربت کے لیے معروف تھا۔"اس نے مزید کہا کہ گرفتاری کے اس فیصلے کا صحافتی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہیں تھا۔احتجاج کی کوریج کے لیے پیر کے روز گرفتار کردہ 11 صحافیوں میں سے آخری کو حکام نے رہا کر دیا جن میں اے ایف پی کے فوٹوگرافر یا صحافی "ترکیہ مخالف خبروں اور کالعدم کرد دہشت گرد تنظیم پی کے کے سے قربت کے لیے معروف تھا۔"اس نے مزید کہا کہ گرفتاری کے اس فیصلے کا صحافتی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہیں تھا۔احتجاج کی کوریج کے لیے پیر کے روز گرفتار کردہ 11 صحافیوں میں سے آخری کو حکام نے رہا کر دیا جن میں اے ایف پی کے فوٹوگرافر یاسین اکگل بھی شامل ہیں۔اس کے چند گھنٹے بعد ہی میڈن کو جیل بھیجا گیا۔نشریاتی ادارے نے بتایا کہ ترک حکام نے احتجاج کی کوریج کرنے والے بی بی سی کے صحافی مارک لوون کو بھی ملک بدر کر دیا ہے۔ بدھ کے روز انہیں 17 گھنٹے تک حراست میں رکھنے کے بعد یہ کہہ کر ملک بدر کیا گیا کہ وہ "امنِ عامہ کے لیے خطرہ" تھے۔

پاور سیکٹر کی مالی استحکام کے لیاے آئی اور ڈیجیٹل ایجادات کا استعمال کیا جانا چاہیے: پدیسو نائک

یو این آئی

نئی دہلی/// بجلی اور جدید و قابل تجدید توانائی کے مرکزی وزیرمملکت ، پدیسو نائک نے آج لکھنو میں بجلی کی تقسیم کی عملداری سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے لیے تشکیل کردہ وزراء کے گروپ کی تیسری میٹنگ کی صدارت کی۔اس میٹنگ میں اتر پردیش کے وزیر توانائی اے کے شرما، آندھرا پردیش کے وزیر توانائی گوٹی پتی روی کمار، مدھیہ پردیش کے وزیر توانائی پردیومن سنگھ تومر، مہاراشٹر کی وزیر توانائی محترمہ میگھنا ساکور بورڈیکر اور، اتر پردیش کے توانائی کے وزیر سومیندر تومر نے شرکت کی۔اس میٹنگ میں مرکزی حکومت، ریاستی حکومتوں، رکن ریاستوں کی ریاستی بجلی کمپنیوں، پاور فائنانس کارپوریشن (پی ایف سی) لمیٹڈ اور آر ای سی لمیٹڈ کے سینئر عہدیداروں نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔اپنے ابتدائی کلمات میں مرکزی وزیر مملکت نے رکن ریاستوں کے توانائی کے وزراء کا خیر مقدم کیا اور میٹنگ کی میزبانی کرنے پر اتر پردیش کے وزیر توانائی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے وزراء کے گروپ کی پہلی دو میٹنگوں کے دوران ہونے والی بات چیت اور بجلی کی تقسیم کے شعبے میں اصلاحات کے لیے رکن ریاستوں سے متوقع اجتماعی کوششوں کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے ڈسٹری بیوشن یوٹیلیٹی کی ذمہ داریوں کی مالی تنظیم نو، یوٹیلیٹی پر سود کے بوجھ کو کم کرنے، اسٹوریج کے حل کی ترقی، زراعت کے لیے دن کے وقت بجلی کی فراہمی کو آسان بنانے کے لیے ایک طریقہ کار بنانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ بجلی کی خریداری کی مجموعی لاگت کو کم کیا جاسکے اور سبسڈی کے بوجھ کو کم کیا جا سکے۔وزیر موصوف نے اے آئی اور ڈیجیٹل اختراعات کو نافذ کرنے کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی، اور بجلی کے شعبے کی مالیاتی عملداری کے لیے لاگت کی عکاسی کرنے والے نرخ کو یقینی بنانے کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ ان اقدامات پر عمل درآمد سے یوٹیلیٹی کو مالی استحکام کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔انہوں نے ادے جیسی اسکیم کی ضرورت پر بھی زور دیا۔اپنے خطاب میں، اتر پردیش کے وزیر توانائی نے لکھنؤ میں وزراء کے گروپ کی تیسری میٹنگ کے انعقاد کے لیے مرکزی وزیر مملکت کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے بجلی کے شعبے میں ریاست اتر پردیش کی کامیابیوں بشمول قابل تجدید توانائی کی ٹیکنالوجی کو اپنانے کے بارے میں بات کی۔انہوں نے اس بات کی تعریف کی کہ حکومت ہند کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات کا ملک کے ڈسٹری بیوشن سیکٹر کو مضبوط اور فعال بنانے میں بہت دور رس اثر پڑے گا۔انہوں نے توانائی کی منتقلی اور بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب کے مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے توانائی کے ذخیرہ کرنے کے حل کے ساتھ ساتھ قابل تجدید ذرائع کی تیز رفتار ترقی کی ضرورت پر زور دیا۔عزت مآب وزیر نے بہتر نتائج حاصل کرنے کے لیے انسانی وسائل کی ترقی میں مدد کرنے میں حکومت ہند کے کردار کی اہمیت کا ذکر کیا۔جوائنٹ سکریٹری (تقسیم)، بجلی کی وزارت، حکومت ہند نے ایک پریزنٹیشن پیش کی جس میں وزراء کے گروپ کی پہلی دو میٹنگوں کے دوران توجہ مرکوز کرنے کے لیے اہم شعبوں پر روشنی ڈالی گئی اور شراکت داروں (مرکزی حکومت، ریاستی حکومتوں اور ریگولیٹری کمیشنوں) کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کی تجویز پیش کی گئی تاکہ بحث کے لیے قابل عمل خدشات کو دور کیا جا سکے۔ٹاٹا پاور ڈسٹری بیوشن، بطور خاص مدعو اوڈیشہ نے اپنائے گئے بہترین طریقوں اور اپنے ڈسکام کو منافع بخش بنانے کے لیے اپنے سفر کا اشتراک کیا۔

پاکستان: سات سال کے بچےنے عید کے موقع پر نئے کپڑے خریدنے کے لیے پیسے نہ دینے پر اپنی ماں کا قتل کیا

یو این آئی

اسلام آباد،// پاکستان کے شہر پاکپتن کے علاقے محلّہ گلزار آباد میں 7 سالہ بچے نے عید کے موقع پر نئے کپڑے خریدنے کے لیے پیسے دینے سے انکار کرنے پر اپنی ماں کو مبینہ طور پر قینچی کے وار کر کے قتل کر دیا۔ڈان اخبار میں شائع خبر کے مطابق ریسکیو 1122 کی کوششوں کے باوجود 35 سالہ ثوبیہ نامی خاتون پیٹ میں لگے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئی۔گھر میں سلائی کا کام کرنے والی ثوبیہ اپنے شوہر عبدالستار کے ساتھ مل کر اپنے کنبے کی کفالت کر رہی تھیں، جو ایک یومیہ مزدور ہیں، اس جوڑے کے 3 بچے تھے جن میں بڑی بیٹی اور 2 چھوٹے بیٹے شامل ہیں، 7 سالہ عبداللہ کا بہن بھائیوں میں دوسرا نمبر ہے۔عبدالستار کے مطابق عبداللہ اپنی والدہ سے پیسے مانگ رہا تھا لیکن ثوبیہ نے اسے یقین دلایا تھا کہ وہ اپنے گاہکوں سے ادائیگی ملنے کے بعد کپڑے خریدے گی، واقعے کے دن جب صوبیہ نے دوبارہ انکار کیا یومیہ مزدور ہیں، اس جوڑے کے 3 بچے تھے جن میں بڑی بیٹی اور 2 چھوٹے بیٹے شامل ہیں، 7 سالہ عبداللہ کا بہن بھائیوں میں دوسرا نمبر ہے۔عبدالستار کے مطابق عبداللہ اپنی والدہ سے پیسے مانگ رہا تھا لیکن ثوبیہ نے اسے یقین دلایا تھا کہ وہ اپنے گاہکوں سے ادائیگی ملنے کے بعد کپڑے خریدے گی، واقعے کے دن جب صوبیہ نے دوبارہ انکار کیا تو عبداللہ نے قینچی پکڑی اور ماں کے پیٹ میں گھونپنے کے بعد رونے لگا، پڑوسی اور اس کی بہن مدد کے لیے پہنچے تاہم ثوبیہ مزید امداد سے پہلے صحن میں ہی دم توڑ گئی۔پاکپتن سٹی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ڈی ایچ کیو ہسپتال بھجوا دیا اور عبداللہ کو تحویل میں لے لیا، تاہم بچے کی کم عمری کی وجہ سے کوئی مقدمہ درج نہیں کیا گیا۔ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) جاوید چدھڑ نے بتایا کہ پولیس کو والد عبدالستار، دادی شمیم اختر اور چچا مقصود کی جانب سے تین الگ الگ حلف نامے موصول ہوئے ہیں جن میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ واقعہ حادثاتی تھا اور بچے کے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہ کی جائے۔انہوں نے یقین دلایا کہ تمام قانونی تقاضے پورے کیے جائیں گے، بچے کو حلف نامے کے ساتھ مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا اور شام تک اسے رہا کیے جانے کی توقع ہے۔

اسرائیل کا عیدالفطر کے موقع پر بھی مظلوم اور نہتے فلسطینی مسلمانوں پر بمباری کا سلسلہ جاری

یو این آئی

غزہ/// اسرائیلی فوج نے غزہ میں عید الفطر کے موقع پر بھی مظلوم اور نہتے فلسطینی مسلمانوں پر بمباری کا سلسلہ جاری رکھا، جس کے نتیجے میں 5 بچوں سمیت 9 افراد شہید ہوگئے۔قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ پر اسرائیل کے حملوں اور بمباری سے 7 اکتوبر 2023 سے اب تک شہید ہونے والی کی تعداد کم از کم 50 ہزار 277 اور زخمی فلسطینیوں کی تعداد ایک لاکھ 14 ہزار 095 ہوگئی ہے۔تاہم غزہ کے سرکاری میڈیا آفس نے تقریباً 2 ماہ قبل ہلاکتوں کی تعداد 61 ہزار 700 سے زیادہ بتائی تھی اور کہا تھا کہ ملبے تلے دبے ہزاروں افراد کو مردہ تصور کیا جا رہا ہے۔7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملوں کے دوران اسرائیل میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے اور 200 سے زیادہ کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو کے دفتر کا کہنا ہے کہ حماس کی جانب سے مصر اور قطر کی جانب سے پیش کردہ جنگ بندی کے نئے منصوبے کو قبول کرنے کے بعد اسرائیل نے جوابی تجویز پیش کی ہے۔اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) کا کہنا ہے کہ غزہ میں اس کا باقی ماندہ خوراک کا ذخیرہ تقریباً 10 دن میں ختم ہوسکتا ہے، جس کے بعد لاکھوں افراد کھانے سے محروم ہو جائیں گے۔الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق ڈبلیو ایف پی نے کہا ہے کہ غزہ میں اس کی آٹے کی فراہمی – جہاں اسرائیل نے چار ہفتوں سے امداد کو داخل ہونے سے روک رکھا ہے – صرف منگل تک 800،000 افراد کو خدمات فراہم کرنے والی بیکریوں کو برقرار رکھ سکتی ہے۔دوبارہ ذخیرہ کیے بغیر، مجموعی طور پر خوراک کی فراہمی 10 دن کے اندر ختم ہوسکتی ہے .ایک بار جب دیگر تمام کھانے ختم ہو جاتے ہیں تو ''آخری حل'' کے طور پر، اس کے پاس 415،000 افراد کے لئے فورٹیفائڈ غذائی بسکٹ کا ہنگامی اسٹاک موجود ہے۔ڈبلیو ایف پی نے ایک بیان میں کہا کہ ڈبلیو ایف پی تمام فریقین پر زور دیتا ہے کہ وہ شہریوں کی ضروریات، انسانی ہمدردی کے کارکنوں اور اقوام متحدہ کے اہلکاروں کے تحفظ اور فوری طور پر غزہ میں داخل ہونے والی امداد تک رسائی کو ترجیح دیں۔

تنظیم جنگ بندی کی اس نئی تجویز پر آمادہ ہوگئی ہے جو اسے وساطت کاروں کی جانب سے موصول ہوئی: خلیل الحیہ

یو این آئی

غزہ/// غزہ میں حماس کے سربراہ خلیل الحیہ کا کہنا ہے کہ تنظیم جنگ بندی کی اس نئی تجویز پر آمادہ ہوگئی ہے جو اسے وساطت کاروں کی جانب سے موصول ہوئی تھی۔ ہفتے کی شام ایک ٹی وی خطاب میں الحیہ نے بتایا کہ تنظیم کو دو روز قبل وساطت کاروں کی جانب سے ایک تجویز موصول ہوئی تھی۔ انھوں نے مزید بتایا کہ "ہم نے اس کا مثبت جواب دیا اور تجویز پر آمادہ ہو گئے"۔الحیہ نے امید ظاہر کی کہ اسرائیل وساطت کاروں کی کوشش کو برباد نہیں کرے گا۔الحیہ نے زور دے کر کہا کہ حماس کے ہتھیار سرخ لکیر ہیں۔دوسری جانب اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے دفتر نے بھی ہفتے کے روز وساطت کاروں کی جانب سے ایک تجویز موصول ہونے کا اعلان کیا۔دفتر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق نیتن یاہو نے اس تجویز کے حوالے سے مشاورت کی ہے۔حماس کے قریبی ذرائع نے جمعرات کے روز بتایا تھا کہ دوحہ میں تنظیم اور دو وساطت کاروں مصر اور قطر کے بیچ بات چیت شروع ہوگئی۔اس کا مقصد فائر بندی کو دوبارہ زندہ کرنا اور اسرائیلی قیدیوں کی رہائی ہے جو ابھی تک غزہ میں قید ہیں۔

پاکستان: عید کی خریداری کیلیے جانے والے میاں اور بیوی جاں بحق

یو این آئی

اسلام آباد/// کراچی میں مائی کلاچی روڈ پر رات گئے تیز رفتار کار نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی، حادثے کے نتیجے میں میں عید کی خریداری کیلیے جانے والے میاں اور بیوی جاں بحق اور بچی شدید زخمی ہوگئی۔ڈان نیوز کے مطابق پولیس نے کار کے ڈرائیور حسام کو ہسپتال سے حراست میں لے کر تھانے منتقل کردیا، حادثے میں جاں بحق افراد کی شناخت 62 سالہ عبدالستار اور 50 سالہ آمنہ کے ناموں سے ہوئی۔متوفین کی لاشوں کو ضابطے کی کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردیا گیا جبکہ زخمی بچی کی حالت تشویشناک ہے اور اس کا اسپتال میں علاج جاری ہے۔حادثے میں جاں بحق ہونے والے میاں بیوی بلدیہ ٹاؤن کے رہائشی تھے اور عید کی خریداری کے لیے جارہے تھے۔یاد رہے کہ 26 مارچ کو شاہراہ فیصل پر سڑک کنارے موٹر سائیکل روک کر افطار کرنے والے میاں بیوی تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے جاں بحق ہوگئے تھے۔پولیس نے بتایا تھا کہ جاں بحق میاں بیوی اللہ والا ٹاؤن کے رہائشی تھے اور ملازمت سے واپس آرہے تھے، خاتون اقصیٰ نارتھ کراچی کے اسکول میں ٹیچر تھی، جبکہ ایاز فیکٹری میں ملازمت کرتا تھا۔اس سے قبل 24 مارچ کو کراچی میں ملیر ہالٹ بس اسٹاپ کے قریب واٹر ٹینکر نے موٹر سائیکل پر سوار میاں اور حاملہ بیوی کو کچل دیا تھا۔۔

ہندو مذہب کے بہت سے پہلوؤں کو غلط طریقے سے پیش کیا گیا

یوسٹن یونیورسٹی کے ذریعہ پیش کردہ ہندو مذہب کے کورس پر ہندوستانی نژاد امریکی طالب علم کا رد عمل

ایم این این

واشنگٹن/// ہندوستانی نژاد امریکی طالب علم اور سرگرم کارکن وسنت بھٹ نے کہا ہے کہ ہیوسٹن یونیورسٹی کے ذریعہ پیش کردہ ہندو مذہب کورس میں ہندو مذہب کے بہت سے پہلوؤں کی "غلط تشریح اور منفی انداز میں پیش کیا گیا"۔انہوں نے کہا کہ کورس میں اس بات پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے کہ ہندوازم ایک جدید سماجی تعمیر ہے جو کہ نظریہ یا ایک زیر بحث تصور سے منسلک ہے۔ایک انٹرویو میں بھٹ نے کہا کہ پروفیسر نے وزیر اعظم نریندر مودی کو "ہندو بنیاد پرست" کہا اور یہ جھوٹا دعویٰ کیا کہ ہندوستان اقلیتوں پر ظلم کر رہا ہے۔ہیوسٹن یونیورسٹی پر ہندو فوبک ہونے اور ہندوستان کے سیاسی منظر نامے کو مسخ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے، انہوں نے کہا، "یونیورسٹی کے کورس میں ہندو مت کے بہت سے پہلوؤں کو غلط طریقے سے پیش کیا گیا اور ان کو منفی انداز میں پیش کیا گیا۔کورس کے ابتدائی ہفتوں میں ہندو مذہب کے روحانی فریم ورک پر کوئی معنی خیز بحث نہیں کی گئی۔اس کے بجائے، کورس بہت زیادہ زور دیتا ہے کہ ہندو مذہب اور جدیدیت کو مربوط کرنے کے لیے اس پر زور دیا گیا ہے۔قوم پرستی کا نظریہ جو 120 سال پہلے ایجاد ہوا تھا، اسے ایک نظریہ یا بحث شدہ تصور کے طور پر پیش نہیں کیا گیا تھا۔اسے بطور پیش کیا گیا تھا اور ہندو شناخت کے کسی بھی اثبات کو ممکنہ طور پر بنیاد پرستوں کے طور پر تیار کیا گیا تھا اور اس طرح سے یہ ماحول پیدا ہوتا ہے جہاں ہندوازم کو شک کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے اور جہاں تک ہندوستان کے سیاسی منظر نامے کو غلط طریقے سے پیش کرنے کا تعلق ہے، میرا مطلب ہے، کورس کے ابتدائی ہفتوں میں۔